حکومتِ پاکستان

وزارتِ مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

اسلام آباد

حج فارم برائے حج 2016ء (1437ھ)

(گورنمنٹ حج سکیم)

قرعہ اندازی میں کامیابی کی صورت میں عازمین حج کے لئے ہدایات

1. قرعہ اندازی میں کامیابی کی صورت میں آپ اپنا مشین ریڈ ایبل بین الاقوامی پاسپورٹ سات دن کے اندر متعلقہ بینک منیجر کے پاس جمع کرائیں گے۔ وگرنہ آپ حج 2016ء کیلئے ناکام قرار دیئے جائیں گے۔
2. حجاج کرام وزارت کی طرف سے بُک کی گئی ایئرلائن میں سفر کرنے کے پابند ہونگے۔ کسی اور ایئرلائن میں سفر کرنے کی صورت میں ٹکٹ کا کرایہ کسی صورت میں واپس (Refund) نہیں ہو گا۔
3. تمام حجاج یہ یقین کرلیں کہ انہوں نے اپنی سعودی عرب روانگی سے قبل اپنے بیگ کے باہر اور تمام سامان کے اندر اپنے شناختی لیبل (Sticker) لگا لئے ہیں جس میں ان کا نام، ولدیت، گروپ نمبر، پاسپورٹ نمبر، مکتب نمبر، بلڈنگ نمبر اور پرواز نمبر شامل ہونا چاہیے۔
4. گورنمنٹ حج سکیم کے تحت معلم فیس، ٹرانسپورٹ و خیمے اور مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ میں رہائش کی رقم آپ کے واجبات حج سے کاٹ لی جائے گی جو نا قابل واپسی ہے۔ البتہ جدہ مکہ، مکہ مدینہ یا مدینہ جدہ وغیرہ کا بس کا اسٹکر استعمال نہ کرنے کی صورت میں کرایہ بس واپسی پر جدہ ایئرپورٹ پر مکتب الوکلاء الموحد کے دفتر سے واپس لے سکتے ہیں۔ پاکستان واپس آنے کے بعد اسکی واپسی (refund) ممکن نہیں۔
5. تمام عازمینِ حج سعودی حکومت اور حکومت پاکستان کی طرف سے عائد کردہ شرائط کے پابند ہوں گے۔
6. حج کے دوران طبعی یا حادثاتی موت کی صورت میں مملکت کے مروجہ مقامی قوانین کے تحت سعودی عرب میں دفن کیا جائے گا۔
7. **کسی قسم کی غیر قانونی سرگرمی جو سعودی گورنمنٹ کے ضابطہ قوانین کے خلاف ہو جیسے بھیک مانگنا، غیر اخلاقی حرکات، منشیات کا کاروبار کرنا اور چوری کرنے کی صورت میں حاجی کو حکومت پاکستان کی طرف سے آئندہ حج کیلئے نااہل قرار دیدیا جائے گا۔ سعودی وزٹ کے لئے روک دیا جائے گا۔ اس سزا کے علاوہ جو سعودی حکومت نے اسے دی ہوئی ہو۔ سعودی قوانین کے مطابق منشیات کا استعمال یا منشیات کا کاروبار کرنا سنگین جرم ہے جس کی سزا سر قلم کرنا ہے۔**
8. تمام حجاج کو 5 لیٹر زم زم (مخصوص بوتل) میں لانے کی اجازت ہو گی۔ حجاج کو سعودی عرب سے زم زم اپنی پیکنگ میں پاکستان لانے کی اجازت نہیں ہے۔
9. امسال بھی کھانا سعودی عرب میں رجسٹرڈ شدہ کمپنیوں کے ذریعے دیا جائیگا۔
10. اگر کوئی فقیر / بھکاری حاجی کی شکل میں حج پر جائے گا تو اس کے خلاف موجود قوانین کے تحت سخت کاروائی کی جائیگی۔
11. **رہائش:** وزارت حجاج کرام کو حکومت کے منظور کردہ فاصلے کے مطابق اچھی سے اچھی رہائش فراہم کرے گی۔ البتہ حجاج کرام سے رہائش کا کرایہ وہی کاٹا جائے گا جو بلڈنگ کا اصل کرایہ ہو گا۔
12. **منیٰ میں رہائش:** منیٰ محدود جگہ والی ایک وادی ہے، جہاں حجاج کرام کو ایک بڑے خیمے میں دوسرے حاجیوں کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔ منیٰ میں انتظامات سعودی حکومت کرتی ہے اور حجاج کرام کو خیموں میں ٹھہرایا جاتا ہے۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے حجاج کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ منیٰ روانگی کے وقت اپنا اشد ضروری سامان ہی ساتھ لے کر جائیں۔
13. **عبایا:** یہ بات عام مشاہدے میں آئی ہے کہ پاکستانی خواتین عموماً سفرِ حج کے دوران بغیر عباء کے ایسا لباس استعمال کرتی ہیں جو حج اور مقامات مقدسہ کے تقدس کے منافی ہوتا ہے۔ لہٰذا خواتین کیلئے حجاب کی شرائط پوری کرنے، اپنے وقار کو قائم رکھنے اور اپنے آپکو مناسب طور پر ڈھانپنے کیلئے عباء کو احرام کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ ہر خاتون کیلئے لازم ہے کہ وہ کم از کم کالے رنگ کے دو عبایا اپنے ساتھ رکھے اور اس پر پاکستانی سٹکر (Sticker) لگا ہو، تا کہ شناخت کرنے میں آسانی ہو۔
14. **کانچ کی چوڑیاں:** خواتین حرم پاک اور مسجد نبوی ﷺ میں کانچ کی چوڑیاں نہ پہنیں۔ جن کے ٹوٹنے سے حجاج کے پاؤں زخمی ہوسکتے ہیں۔
15. **احرام:** تمام مرد عازمین حج کیلئے ضروری ہے کہ انکے احرام پر پاکستانی سٹکر (Sticker) لگا ہو، تا کہ شناخت کرنے میں آسانی ہو۔
16. **دورانیہ قیام:** تمام عازمین حج کیلئے سعودی عرب میں قیام کا دورانیہ کم از کم 38 دن ہو گا۔
17. **طواف:** صحنِ حرم میں تعمیراتی کام کی وجہ سے حرم پاک میں رش کا امکان ہو گا لہٰذا دھکم پیل سے گریز کرتے ہوئے نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا جائے۔ دورانِ طواف کسی بھی گری ہوئی چیز کو ہرگز ہرگز نہ اُٹھائیں کیونکہ ایسا کرنے سے کیمرے کی سینکڑوں آنکھیں آپ کے اس عمل کو ریکارڈ کرلیں گی اور آپ چوری کے زمرے میں دھر لئے جائیں گے۔ اس ضمن میں وزارتِ مذہبی امور اور پاکستان حج مشن آپکی کوئی مدد نہیں کرسکیں گے۔

18. **رمی جمرات:** تمام حجاج رمی جمرات کے لئے گروپ کی شکل میں جائیں اور جاتے ہوئے کوئی سامان ساتھ نہ لے کر جائیں اور اپنا شناختی لاکٹ گلے اور کلائی میں پہن کر رکھیں۔ رمی جمرات کے لئے سعودی حکومت کی ہدایات پر سختی سے عمل کریں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقع سے بچا جاسکے۔

19. **طبی جانچ، حفاظتی ٹیکے اور صحت یابی کا سرٹیفیکیٹ:** سعودی قانون کے مطابق ہر ایک عازمِ حج کے لیئے ضابطہ صحت کے تحت طبی جانچ کرانا لازم ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ صحت مند افراد ہی حج کیلئے روانہ ہو طبی جانچ کو دو مرحلوں میں کی جائے گی۔

20. **پہلا مرحلہ:** پہلے مرحلے میں عازمِ حج درخواست فارم کے صفحہ نمبر 8 پر موجود میڈیکل سرٹیفیکیٹ پر سرکاری / نیم سرکاری / فوجی / حکومتی خود مختار ادارے / کارپوریشن ہسپتال کے ڈاکٹر سے تصدیق کرائے گا۔ میڈیکل سرٹیفیکیٹ میں غلط بیانی یا کسی بیماری کو پوشیدہ رکھنے کی صورت میں طبعی سرٹیفکیٹ دینے والے ڈاکٹر کے خلاف تادیبی کاروائی ہوگی۔ اور اس کے خلاف کیس PMDC کو بھیجا جائے گا۔

21. **دوسرا مرحلہ:** دوسرے مرحلہ میں حج روانگی کے وقت حاجی کیمپ میں میڈیکل چیک اپ کیا جاسکتا ہے اور طبی سرٹیفیکیٹ صحت کے مطابق نہ ہونے کی صورت میں عازم کو حج پر جانے سے روک لیا جائے گا۔ وزارت کی جانب سے حجاج کی سہولت کی خاطر حاجی کیمپ میں "گردن توڑ بخار، نزلہ اور پولیو" کے حفاظتی ٹیکے بھی لگائے جاتے ہیں۔ حجاج کو چاہیے کہ وہ مذکورہ ٹیکوں کا لگوانا یقینی بنائیں اور سرٹیفکیٹ حاصل کریں کیونکہ اس کے بغیر آپ سفرِ حج پر نہیں جاسکیں گے۔

22. **ادویات لے کر جانے کا طریقہ:** کسی بھی قسم کی ادویات سے الرجی کی صورت میں ٹریٹمنٹ بک میں الرجی کی نوعیت اور اس کے نتیجے میں لینے والی ادویات حاجی کیمپ میں موجود ڈاکٹر سے ضرور تحریر کروالیں تاکہ دورانِ سفر آپ کے علاج میں سہولت فراہم ہوسکے۔ اسی طرح کسی بھی مرض کے لئے مستقل ادویات استعمال کرنے والے حضرات ادویات کی تفصیل کا اندراج حاجی کیمپ کے ڈاکٹر سے ٹریٹمنٹ بک میں کروائیں اور ساتھ لے جانے والی ادویات کو حاجی کیمپ کے عملے سے سیل کروائیں۔ (ٹریٹمنٹ بک حاجی کیمپ میں دستیاب ہے)۔ واضح رہے کہ مستقل زیرِ استعمال ادویات ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق جاری رکھیں۔

23. **ٹریننگ:** حجاج کی سہولت کی خاطر انکے گھروں کے نزدیک ضلع / تحصیل کی سطح پر حکومت کی طرف سے ٹریننگ کا بندوبست کیا جاتا ہے۔ جس میں آپ کی شمولیت لازمی ہے، عدم شمولیت کی صورت میں آپ کی درخواست ناکام کی جاسکتی ہے۔

24. **پاسپورٹ، ویزہ اور ٹکٹ کا حصول:** درخواست دہندہ کا جمع شدہ بین الاقوامی پاسپورٹ بمع ویزہ اور ٹکٹ آپکو روانگی سے دو روز قبل متعلقہ حاجی کیمپ میں فراہم کیا جائے گا۔ حجاج کرام وزارت کی فراہم کردہ ائرلائن کے ٹکٹ پر سفر کرنے کے پابند ہونگے۔ بصورت دیگر ایئر لائن کا ٹکٹ ناقابل واپسی ہوگا اور وزارت اس مد میں کوئی رقم واپس نہیں کرے گی۔

25. **سگریٹ نوشی :** حرمین شریفین میں سگریٹ نوشی ممنوع ہے۔ لہذا حجاج کرام سے ان مقدس شہروں کے احترام کی پوری توقع کی جاتی ہے۔

26. **حجاج کا سامان:** تمام حجاج اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے دستی سامان کا وزن اور سائز ایئر لائن کے متعین کردہ وزن اور پیمائش کے مطابق ہو اور جمع شدہ سامان کا وزن ایر لائن کے مقرر کردہ وزن سے زیادہ نہ ہو اور اس سامان کے سوٹ کیس کی پیمائش ایر لائن کے مقرر کردہ پیمائش کے مطابق ہو۔

27. **سامان کھو جانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ:** آغازِ سفر پر حج کے سامان پر حج ٹیگ ضرور لگائیں اور پرواز کے اترنے یا واپس آنے پر سامان نہ ملنے کی صورت میں عازمین حج متعلقہ ائرلائن کے نزدیکی گمشدہ بیگیج کاونٹر پر رابطہ کرے۔ گمشدہ سامان کا ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں اور شکایت کی کاپی اپنے پاس محفوظ کرلیں۔

28. **قربانی:** جو حجاجِ کرام وزارت کے ذریعے قربانی کے خواہشمند ہوں۔ وہ درخواست کے ساتھ ____________ روپے اضافی (ناقابل واپسی) جمع کروائیں تاکہ انہیں سعودی عرب میں قربانی کا کوپن مہیا کیا جاسکے۔

29. **زرمبادلہ:** امسال بھی وزارت مذہبی امور زرمبادلہ کی مد میں کوئی رقم وصول نہیں کررہی۔ لہذا حجاج کرام سعودی عرب میں اپنی ضروریات کے لئے کم از کم 1500 سعودی ریال کے زرمبادلہ کا انتظام بذریعہ متعلقہ بینک یا فارن ایکسچینج کمپنی خود کریں گے۔

30. **اقرار نامہ اور بیانِ حلفی :** وزارتِ مذہبی امور نے اقرار نامہ آپ کے فارم کی رسید کے ساتھ منسلک کیا ہے جو کہ بغور پڑھ کر فارم کے صفحہ نمبر 8 پر دیئے گئے بیانِ حلفی پر دستخط کر دیں۔ اقرار نامہ اپنے پاس محفوظ کرلیں اور بوقتِ ضرورت وزارت ہذا کو مہیا کریں۔

31. **تکافل فنڈ :** حجاج کرام کے تحفظ کے لئے وزارت نے تکافل فنڈ قائم کیا ہے۔ جس میں فی کس 500 روپے کے عوض دورانِ حج وفات، معذوری اور بیماری کی وجہ سے جلد واپسی کی صورت میں حج پالیسی کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔

32. رسید : حج فارم کا حصہ (الف) آپ کی رسید ہے، اسے پاسپورٹ، ٹکٹ اور بقایاجات حاصل کرنے کیلئے دکھانا ضروری ہے۔ لہذا اسے اپنے پاس سنبھال کر رکھیں اور اس کی فوٹو کاپی بھی کروالیں۔ حاجی کیمپ تشریف لے جاتے ہوئے یہ رسید اور اصل شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔

33. **سعودی عربیہ میں انتقال:** عازمین حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی / حادثاتی موت ہو جانے پر اس کی تجہیز و تکفین سعودی عرب میں کر دی جائے گی۔ اور متوفی کی جسد خاکی کو پاکستان لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ سندِ وفات (Death Certificate) وزارت عازمینِ حج کے نامزد رشتہ دار کو موسم حج کے اختتام پر بھیج دے گی۔